ادارہ

مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

اخبار الاحرار

پروفیسر خالد شبیر احمد کے اعزاز میں شبانِ احرار اسلام کا عشائیہ:

ملتان (۲۹؍مارچ۔ رپورٹ: ہمدانی) جماعتِ احرار کے خواص میں سے ایک اس کے ارکان اور قائدین میں باہمی ربط اور ہم آہنگی بھی ہے اور یاد رہے کہ خاصہ اس وصف کو کہتے ہیں جو کسی ایک کے علاوہ باقیوں میں نہ پایا جائے۔ کسی بھی جماعت کے ارکان کے لیے اپنے تحریکی منہج سے آگاہی کا بنیادی ذریعہ ہمیشہ اپنے قائدین کے فرمودات ہوا کرتے ہیں۔ خاص اس مقصد کے حصول کے لیے شبانِ احرار اسلام ملتان کے کارکن ہر ماہ ایک عشائیے کا اہتمام کرتے ہیں جس میں قیادت میں سے کسی ایک کو خصوصی مہمان بنایا جاتا ہے۔

شبانِ احرار اسلام ملتان کے کارکنوں کے زیر اہتمام ہونے والے ماہانہ عشائیے کے مہمانِ خصوصی اس بار مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد تھے۔ انہوں نے رات کا کھانا نوجوان کارکنان کے ساتھ کھایا۔ خاص طور پر اس تقریب میں مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری اور مدرسہ معمورہ کے خادم سید مرتضیٰ بخاری بھی موجود تھے۔

کھانے کے بعد پروفیسر صاحب نے شبانِ احرار کو خطاب فرمایا۔ رات گئے تک سوال و جواب کی نشست جاری رہی۔ شبانِ احرار اسلام کے کارکنوں نے نہایت بے تکلف ماحول میں اپنے ہر دلعزیز قائد سے سوالات بھی کیے۔

اکثر سوالات تحریک احرار کے شاندار ماضی اور تابدار تاریخ کے بارے میں تھے۔ انہوں نے قیامِ احرار، تحریکاتِ احرار، اکابرِ احرار اور تاریخِ احرار کے عنوانات پر نہایت فکر انگیز جوابات دیئے۔ جن میں واقعات، مشاہدات اور تجربات کی خوشبو رچی بسی ہوئی تھی۔

شبانِ احرار اسلام ملتان کے سرگرم کارکن حافظ اخلاق احمد نے ازراہِ تفنن ایک دلچسپ سوال پوچھا کہ اگر آپ کو ملک کا صدر بنا دیا جائے تو آپ کیا کریں گے؟ اس کے جواب میں محترم ناظم اعلیٰ نے ایک دل نواز تبسم کے بعد فرمایا:

> ''اوّل تو ہم جس نظام کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ اس میں کسی ملک کے کسی صدر کا کوئی تصور نہیں ''امیر المومنین'' ہے اور میں اپنے اندر ایسی کوئی خصوصیات نہیں پاتا، جس کی بنا پر میں اس عہدہ کا طلبگار ہوں۔ تاہم آپ کو پتا تو ہوگا ہی کہ اگر کسی احراری کو اختیار دے دیا جائے تو وہ کیا کرے گا؟''

محترم ناظم اعلیٰ کا یہ جواب اپنے پس منظر میں مکمل احراری سوچ کا حامل ہے۔ جس کے بنیادی ارکان خوفِ خدا حبِ رسول (ﷺ)، اتباعِ صحابہؓ کا جذبہ، روایتی احراری ولولہ و جوش اور انکساری ہیں۔ آخر میں انہوں نے فرمایا کہ اس قسم کی تقریبات ہوتی رہنی چاہئیں۔ اس سے قائدین اور کارکنوں میں ہم آہنگی پیدا ہوتی ہے۔

تقریب کے اختتام پر شبانِ احرار سید صبیح الحسن ہمدانی، سید عطاء المنان بخاری، محمد طیب معاویہ، اخلاق احمد عبدالباسط، محمد جمیل، محمد طارق، علی مردان قریشی، محمد سلیمان اور محمد نعمان نے قائدِ محترم کا شکریہ ادا کیا۔

کفر و شرک نے دنیا کا امن تباہ کر دیا، اسلام ہی سلامتی کی ضمانت ہے
حکمران نبی کریم ﷺ کی غلامی قبول کر لیں، امریکی غلامی سے نجات مل جائے گی
صدر پرویز امریکی خوشنودی کے لیے پاکستان کا اسلامی تشخص مٹا رہے ہیں
گستاخانِ رسول کو انجام تک پہنچائے بغیر چین سے نہیں بیٹھیں گے

ملتان میں ''تحفظ ناموسِ رسالت کانفرنس'' سے مقررین کا خطاب

ملتان (۳۰/مارچ :علی مردان قریشی) تحریک تحفظ ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے دس ہزار شہداء کی یاد میں مجلس احرار اسلام کے زیرِ اہتمام مرکزِ احرار دارِ بنی ہاشم ملتان میں عظیم الشان ''تحفظ ناموس رسالت (ﷺ) کانفرنس'' کی دونوں نشستوں کے مقررین نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ دین دشمن لابیوں، منکرین ختم نبوت کی سازشوں اور عالمی کفر کی چیرہ دستیوں کے باوجود ہم تحفظ ناموسِ رسالت (ﷺ) کی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ تبلیغ و جہاد ہمارا ماٹو ہے، شہادت قبول کر لیں گے لیکن اپنے مشن و موقف سے ہرگز دستبردار نہیں ہوں گے۔

کانفرنس کی صدارت مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کی جبکہ مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد، وفاق المدارس پاکستان کے سیکرٹری جنرل قاری محمد حنیف جالندھری، اے آر ڈی کے نائب صدر نوابزادہ منصور احمد خان، مجلس علماء اہل سنت کے رہنما مولانا عبدالکریم ندیم، جماعت اسلامی پنجاب کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل راؤ محمد ظفر اقبال، مرکزی جمعیت اہلحدیث کے رہنما علامہ خالد محمود ندیم، علامہ عنایت اللہ رحمانی، مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری، ڈنمارک سے آئے ہوئے پاکستانی دانشور محمد اسلم علی پوری، حاجی محمد ثقلین، سید خالد مسعود گیلانی اور قاری عبدالرؤف نے خطاب کیا جبکہ حافظ محمد اکرم احرار، شیخ حسین اختر لدھیانوی اور حافظ عبدالعزیز نے ہدیہ نعت و نظم سے سامعین کے جذبوں کو گرمایا۔

سید عطاء المہیمن بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ توحید و ختم نبوت پر ایمان دنیا میں امن کی ضمانت ہے۔ کفر و شرک نے دنیا کے امن کو تباہ کر دیا ہے۔ اسلام کا پیغام یہ ہے کہ بنی نوع انسان اللہ کی عبادت، رسول اکرم ﷺ کی اطاعت اور مخلوق کی خدمت کے لیے وقف ہو جائیں۔ نظامِ کفر کی بنیاد ناقص عقل پر ہے۔ جبکہ اسلام کی بنیاد وحی پر ہے۔ نبی اکرم ﷺ اللہ کا انتخاب ہیں۔ انتخابِ الٰہی نقص سے پاک ہے۔ اسلام میں اللہ کی حاکمیت ہے۔ انسانی حکومت کا کوئی تصور نہیں۔ امریکہ و یورپ شرک کی بنیاد پر دنیا کا امن و سکون اور اخلاق تباہ کر رہے ہیں۔ ہم دنیا کو اسلام کی دعوت دیتے ہیں۔ توہینِ رسالت سب سے بڑا جرم ہے۔ بنی نوعِ انسان کی عزت کا تحفظ، ناموسِ رسالت کے تحفظ میں مضمر ہے۔

۲۰۰۶ء ’’تحفظ ختم نبوت کا سال‘‘ ہے۔ مجلس احرار اسلام پورے ملک میں تحفظ ختم نبوت کانفرنسیں منعقد کرے گی۔ حکمران‘ حضور ﷺ کی غلامی قبول کرلیں تو امریکی غلامی سے نجات مل جائے گی۔ دین اور دینی قوتوں کے خلاف سامراج اور اس کے گماشتوں کی ہر سازش ناکام بنادی جائے گی۔ مسلمان غلبۂ اسلام کے لیے اٹھ کھڑے ہوں۔ وزیرستان اور بلوچستان کی ہوائیں ملک کی سلامتی کے لیے خطرہ ہیں۔ حکمران بڑھکیں مارنے کی بجائے ملک بچانے کی فکر کریں۔

پروفیسر خالد شبیر احمد نے کہا کہ ناموسِ رسالت کا تحفظ ہمارے ایمان کی اساس ہے۔ مسلمان اپنی جانیں نچھاور کرکے نبی کریم ﷺ کی ناموس کی حفاظت کریں گے۔ احرار اپنی درخشندہ روایات کو برقرار رکھتے ہوئے تحریک تحفظ ناموسِ رسالت میں کلیدی کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ مجلس احرار اسلام جہاں حریت کی تاریخ ہے وہاں عشق نبی کی تاریخ بھی ہے۔ ہم کٹ تو سکتے ہیں لیکن ناموسِ نبی پر آنچ نہیں آنے دیں گے۔

نواب زادہ منصور احمد خان نے کہا کہ توہین کے پس منظر میں قادیانی و اسرائیلی گٹھ جوڑ کارفرما ہے۔ مسلمانوں کے خلاف رائے عامہ ہموار کرنے میں یہودی لابی ملوث ہے۔ انہوں نے کہا کہ صدر پرویز مشرف امریکی خوشنودی کے حصول کے لیے پاکستان کا اسلامی تشخص مٹانے کے درپے ہیں۔ پاکستان کو دنیا بھر میں تنہا کرنے میں حکمرانوں نے جو گھناؤنا کردار ادا کیا ہے‘ وہ ناقابل معافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بسنت، میراتھن ریس اور جشن بہاراں کے نام پر ملک میں فحاشی و عریانی اور بے حیائی کو فروغ دیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پرامن مظاہروں کو پرتشدد بنانے میں حکومتی خفیہ ایجنسیوں کا بھیانک کردار ہے۔

قاری محمد حنیف جالندھری نے کہا کہ یورپ اور امریکہ کی غلط فہمی تھی کہ توہین آمیز فتنہ خیز خاکوں کے بعد مسلمان خاموشی سے بیٹھے رہیں گے‘ جب تک اس کے انجام تک نہیں پہنچ جاتے‘ ہم چین سے نہیں بیٹھیں گے۔ حضور کی ناموس کے تحفظ کے لیے جان دینا اور جان لینا ہر مسلمان کا ایمان ہے۔

مولانا عبدالکریم ندیم نے کہا نبی کریم ﷺ سے محبت کا تقاضا ہے کہ ہم گستاخ ممالک سے سفارتی اور تجارتی تعلقات ختم کردیں۔ مغرب کا معاشی بائیکاٹ کرکے ہی اسے شکست دی جاسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ احرار کی تاریخ قربانی و ایثار اور جہدِ مسلسل سے عبارت ہے۔ باطل کے خلاف ڈٹ جانا ان کا محبوب مشغلہ ہے۔

راؤ محمد ظفر اقبال نے کہا کہ پوری دنیا کو آزادیٔ اظہار کا درس دینے والے مغرب کو خود معلوم نہیں کہ حقیقی آزادیٔ اظہار کیا چیز ہوتی ہے؟ حکومت توہین رسالت کے معاملے میں سنجیدہ نہیں۔ اُن کے نزدیک توہین آمیز خاکے کچھ حیثیت نہیں رکھتے۔ توہین رسالت کی سزا‘ سزائے موت سے کم نہیں۔ مجلس احرار اسلام نے پوری ذمہ داری کا ثبوت دیتے ہوئے ان نازک حالات میں تحفظ ناموسِ رسالت کانفرنسیں کرکے محبتِ نبوی کا عملی ثبوت دیا ہے۔

ڈنمارک سے آئے ہوئے ممتاز پاکستانی دانشور محمد اسلم علی پوری نے کہا کہ ڈنمارک میں قادیانیوں نے گستاخ کارٹونسٹوں سے بھرپور تعاون کیا ہے۔ امریکہ و برطانیہ کی طرف سے توہین آمیز خاکوں کے معاملے پر ڈنمارک اور دیگر گستاخ ممالک کی حمایت مسلم ممالک کے لیے لمحہ فکریہ ہے۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ نبی کریم ﷺ کے منصب تحفظ ختم نبوت کا تقاضا یہ ہے کہ ہم اس پر اپنا سب کچھ قربان کر دیں۔ آج صورت حال یہ ہے کہ فرعون اور نمرود نما اسلام دشمن قوتیں مسلمانوں سے ان کا ایمان چھین رہی ہیں۔ مغرب ایک طرف تو حقوق انسانی کی بات کرتا ہے اور دوسری طرف توہین رسالت میں ملوث ہے۔ سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ او آئی سی بین الاقوامی اسلامی عدالت قائم کر کے توہین رسالت کے مجرموں کو سزا دے۔ امریکہ مغرب سے زیادہ توہین رسالت کا مرتکب ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کا یہ دوغلا پن حکمرانوں کے منہ پر طمانچہ ہے۔ علامہ خالد محمود ندیم نے کہا کہ ہم غازی علم الدین بن کر ناموسِ رسالت ﷺ کا تحفظ کریں گے۔ دنیا کی کوئی طاقت ہمیں نبی کریم ﷺ سے محبت سے نہیں روک سکتی۔ علامہ عنایت اللہ رحمانی نے کہا کہ تحفظ ختم نبوت و ناموسِ رسالت کے لیے مجلس احرار اسلام کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ ناموسِ رسالت کے گستاخوں کے خلاف جہاد جاری رہے گا۔

قادیانیت کا خمیر، انکارِ ختم نبوت اور انکارِ جہاد سے اٹھایا گیا ہے (محمد اسلم علی پوری)

چیچہ وطنی (یکم اپریل) ڈنمارک کے دانشور و صحافی اور ڈینش ختم نبوت فورم کے ڈائریکٹر محمد اسلم علی پوری نے کہا ہے کہ قادیانی لابی نے توہین آمیز خاکوں کے حوالے سے جو مکروہ اور گھناؤنا کردار ادا کیا ہے اور جس طرح کفر والحاد کے ساتھ کھڑی ہے، اس سے یہ بات ایک دفعہ پھر واضح ہو گئی ہے کہ قادیانیت کا اسلام سے دور کا بھی واسطہ نہیں بلکہ اس کا خمیر انکارِ جہاد اور انکارِ ختم نبوت سے اٹھایا گیا ہے اور یہود و نصاریٰ ہی اس کے اصل سپانسر ہیں۔ محمد اسلم علی پوری جو آج کل پاکستان کے دورے پر ہیں، نے دفتر مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی میں اپنے اعزاز میں دیئے گئے عشائیہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نبی، مسیح موعود اور مہدی تو بہت دور کی بات ہے۔ مرزا قادیانی تو خود اپنی تفصیلات و تعلیمات کے حوالے سے ایک شریف انسان کہلانے کا بھی حق دار نہیں۔ انہوں نے کہا کہ مغرب میں قادیانیت ترک کر کے دائرہ اسلام میں آنے والوں کی تعداد میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی دجل و تلبیس کو سمجھنے کے لیے ضروری ہے کہ قادیانی کتب کو سبقاً پڑھا جائے اور ختم نبوت کے عنوان سے علمی و تحقیقی مجالس اور کورس منعقد کروائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ مغربی معاشرے میں آسمانی تعلیمات کے حوالے سے شعور و آگہی بڑھی ہے۔ نائن الیون کے بعد مطالعہ اسلام کا ذوق بڑھا ہے اور توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کے بعد سیرتِ رسول ﷺ کے مطالعے کی طلب بڑھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم جذباتیت کی بجائے تحمل و بردباری سے صورتحال کا حقیقی ادراک کریں اور نوجوان نسل کو دینی علوم و فنون سے منور کر کے آنے والے حالات و مشکلات کے لیے نئی صف بندی کے ذریعے ذہنی اور عملی طور پر تیار کریں۔ انہوں نے

سوال و جواب کی ایک نشست میں نوجوانوں کی تلقین کی کہ وہ مغربی تہذیب و کلچر اور فلسفہ وثقافت کے سامنے بند باندھنے کے لیے تعلیم و تربیت کے ذریعے میڈیا ٹیکنالوجی پر دسترس حاصل کریں کہ بدلتی ہوئی عالمی صورتحال میں اس کے بغیر کام کو منظّم نہیں کیا جا سکتا۔ محمد اسلم علی پوری نے چیچہ وطنی میں مراکزِ احرار کا دورہ بھی کیا اور مجلس احرار اسلام اور تحریک تحفظ ختم نبوت کی منظّم دینی و تعلیمی اور تحریکی سرگرمیوں کو سراہا۔

نکاح کرنا سنت ہے‘ رسم نہیں۔ حق مہر نکاح کا بنیادی رکن ہے (سید عطاء المہیمن بخاری)

جلال پور پیروالا (رپورٹ: محمد عبدالرحمٰن جامی نقشبندی) قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری گزشتہ ماہ قاری محمد یعقوب نقشبندی کے پوتے محمد حسن بن ابوبکر یوسف کی تقریب شادی خانہ آبادی پر تشریف لائے۔ نماز جمعہ کے بعد تقریب کے سامعین سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ نکاح کرنا سنت نبوی ہے۔ نکاح کی تقریبات میں رحمت دوعالم ﷺ کے فرامین پر عمل کرنا ضروری ہے۔ رسم ورواج اور خلاف شریعت کام کرنا اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب ﷺ کے فرمان سے صریحاً صریح انکار اور گمراہی ہے۔ اس سے اجتناب بہت ہی ضروری ہے۔ قائدِ احرار نے فرمایا کہ بیویوں کے حقوق میں سب سے پہلا حق‘ مہر ہے جو شوہر کے ذمہ لازم ہوتا ہے۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہؒ کے نزدیک مہر کی کم سے کم مقدار دس درہم تقریباً دو تولے آٹھ ماشے چاندی ہے اور زیادہ مہر کی کوئی مقدار نہیں۔ حیثیت کے مطابق جتنا مہر چاہیں رکھ سکتے ہیں کوئی نکاح مہر کے بغیر نہیں ہوتا۔ مہر دینے کی نیت نہ ہو تب بھی نکاح نہیں ہوتا۔ مہر مقرر کرتے وقت لڑکے کی حیثیت کا لحاظ رکھنا چاہیے۔ زیادہ سے زیادہ مقدار مقرر کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے۔ آنحضرت ﷺ کی ازواج مطہرات اور صاحبزادیوں کا مہر پانچ سو درہم سے زیادہ مقرر نہیں کیا۔ پانچ سو درہم ایک سو اکیس تولے تین ماشے چاندی یا اس کے مساوی رقم ہے۔ مہر کی جتنی مقدار مقرر کر دی جائے تو اس کی مالیت مہر واجب ہوگی۔ اس مسئلہ کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے کہ بیوی کا مہر بھی شوہر کے ذمے اسی طرح کا ایک واجب الادا قرض ہے جس طرح دوسرے قرض واجب الادا ہوتے ہیں یوں تو بیوی اگر کل مہر یا کچھ حصہ بغیر کسی دباؤ کے شوہر کو معاف کر دے تو یہ اس کی اپنی مرضی پر منحصر ہے۔ لیکن شروع ہی سے اسے واجب الادا نہ سمجھنا یا عورت سے اس کی مرضی کے خلاف کسی قسم کے دباؤ کے تحت مہر معاف کرانا شرعاً جائز نہیں ہے۔ مہر مؤجل جو طے ہو جائے اس کا ادا کرنا مرد پر فرض عین ہے۔ اگر ادا نہیں کرے گا تو سخت گناہ گار اور موجب سزا ہوگا۔ جو مہر مقرر کر دیا گیا ہے خواہ پلاٹ مکان یا سونا چاندی اس کا ادا کرنا مرد کو از حد لازمی ہے۔ وہ اس کی بیوی کی ملکیت ہے۔ بیوی کی ملکیت پر کوئی مرد کا وارث قابض نہیں ہو سکتا۔ اگر قابض ہوگا تو اللہ کے نزدیک سخت گناہ گار اور ابدی مجرم ہوگا۔ بیوی کی ملکیت جو مقرر ہو گئی ہے‘ وہ بیوی کی ہی ملکیت ہوگی۔ قائدِ احرار تقریب کے بعد مجلس احرار اسلام جلال پور پیروالا کے ناظم محمد عبدالرحمٰن جامی کی قیام گاہ پر تشریف لائے اور کارکنان احرار سے خطاب فرمایا۔

جس طرح حرمت رسول کے لیے جان دینا ایمان ہے‘اسی طرح جان لینا بھی ایمان ہے:عبدالرحمٰن جامی

جلال پور پیر والا: مجلس احرار اسلام جلال پور پیر والا کے ناظم محمد عبدالرحمٰن جامی نقشبندی نے کہا ہے کہ قادیانی دھرتی پر چلتا پھرتا اہانت رسول ﷺ کا نشان ہیں۔ جب تک ایک بھی مرزائی باقی ہے‘ختم نبوت کے تحفظ کی جنگ جاری رہے گا۔ اگر انگریز کا ڈیڑھ سو سالہ اقتدار مسجد، مدرسہ اور مولوی کا کردار ختم نہیں کر سکا تو امریکی سامراج سے بھی ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ رحمت دو جہاں ﷺ سے نسبت بڑا اعزاز ہے۔ یورپ دلِ مسلم سے حب رسول کھرچنا چاہتا ہے۔ شمع رسالت ﷺ کے پروانے تنقیص پیغمبر کسی صورت برداشت نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ رسول (ﷺ) کی عظمت پر جس طرح جان دینا ایمان ہے۔ اسی طرح حضور ﷺ کی شان کے لیے جان لینا بھی عین ایمان ہے۔

یہودی عزائم کی تکمیل کے لیے حکمران اپنی قوم کو قتل کر رہے ہیں: قاری ظہور رحیم عثمانی

لیاقت پور: پاکستان دنیا کا واحد ملک ہے جو مذہب کی بنیاد پر معرض وجود میں آیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان دشمنانِ اسلام کی نظر میں کھٹکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام لیاقت پور کے امیر قاری ظہور رحیم عثمانی نے جامع مسجد قادریہ میں کارکنانِ احرار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی عالمی صیہونی تحریک کے آلہ کار یورپ کے تربیت یافتہ اور اسرائیل کے ایجنٹ ہیں۔ قادیانیت‘ یہودیت کے مکروفریب اور دجل کا نام ہے۔ یہ برطانوی سامراج کا پیدا کردہ اسلام دشمن سیاسی وسازشی گروہ اور انگریز کا خود کاشتہ پودا ہے۔ مسلمانانِ عالم کو سب سے زیادہ نقصان مرزائیت نے پہنچایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قادیانیت کا وجود ننگِ انسانیت اور ملت اسلامیہ کے لیے ناسور اور ایمان کے لیے زہر قاتل ہے۔ قادیانیت رحمت دو عالم ﷺ سے بغض وعناد اور منصبِ ختم نبوت پر ڈاکہ زنی کا نام ہے۔

مغرب کا فکری الحاد‘عقیدہ وایمان کی موت ہے۔ قایانی‘یورپ کے دیسی گماشتے ہیں (سید کفیل بخاری/عبداللطیف خالد)

بورے والا (۴/اپریل) مجلس احرار اسلام پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ اس وقت دنیائے کفر‘اسلام کے خلاف متحد ہے اور نت نئے فتنوں کو پروان چڑھا رہی ہے۔ انکارِ ختم نبوت، انکارِ حدیث اور بغض صحابہ، اسلام کے خلاف اٹھنے والے بڑے فتنے ہیں۔ ان کا مقابلہ قرآن وحدیث اور سنتِ رسول ﷺ پر عمل پیرا ہو کر ہی کیا جا سکتا ہے۔ وہ مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام جامع مسجد ڈی بلاک بورے والا میں ''تحفظ ناموسِ رسالت کانفرنس'' سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ توہین رسالت‘ عصر حاضر کا سب سے بڑا فتنہ ہے۔ جس کی پشت پر یورپ اور اس کے دیسی گماشتے قادیانی سرگرم ہیں۔ مجلس احرار اسلام پوری قوت سے ان فتنوں کا مقابلہ کرے گی۔

مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ قادیانی‘امریکہ وبرطانیہ کے ایجنٹ ہیں۔ مغرب کا فکری الحاد‘عقیدہ وایمان کی موت ہے۔ مسلمان‘مغرب کی سازشوں کو سمجھیں اور جدید ذرائع ابلاغ

سے مضبوط فکری و علمی بنیاد پر اس سیلاب کو روکیں۔ جمعیت علماء اسلام کے رہنما مولانا محمد امجد خان نے کہا کہ ہم امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کی روشن کی ہوئی شمع کو بجھنے نہ دیں گے۔ موت قبول کرلیں گے لیکن کفر سے مفاہمت نہیں کریں گے۔ ناموسِ رسالت اور عقیدۂ ختم نبوت کا تحفظ ہماری ایمانی غیرت اور دینی حمیت کا تقاضا ہے۔ مجلس احرار اسلام کی خدمات نا قابل فراموش ہیں۔

کانفرنس کی صدارت حضرت مولانا مسعود احمد راشدی نے کی جبکہ جامعہ حنفیہ کے مہتمم مولانا محمد طیب، احرار رہنما مولانا عبدالنعیم نعمانی، صاحبزادہ محمود قادری، جماعتِ اسلامی وہاڑی کے نائب امیر چودھری عبداللطیف، مفتی محمد مقبول نعیمی، مفتی عبدالرحمٰن، قاری عمران صدیقی اور دیگر مقررین نے خطاب کیا۔ جبکہ حافظ محمد اکرم احرار نے ہدیہ نعت پیش کیا۔

مسلمانوں کو عالم کفر کی تقلید کی بجائے رسول ﷺ کے اسوہ حسنہ کو اپنانا چاہیے: سید عطاء المہیمن بخاری

جھنگ (۷راپریل) جھنگ میں ''تحفظ ناموسِ رسالت کانفرنس'' سے خطاب کرتے ہوئے قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ مسلمانانِ عالم کو اپنے دین و ایمان کی حفاظت کے لیے رسول کریم ﷺ کی پیروی کرنا لازم ہے اور اسی میں ان کی اللہ تعالیٰ کے ہاں عزت ہے ورنہ مال و زر تو کفار کے پاس بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم حکمران اہل اسلام کی دینی غیرت و حمیت کا جنازہ نکالنے کے درپے ہیں۔ مولانا محمد یوسف احرار اور مولانا محمد مغیرہ نے اپنے خطاب میں توہین رسالت کی مرتکب کفریہ طاقتوں کی مصنوعات کے بائیکاٹ پر زور دیا۔ کانفرنس سے مولانا عبدالغفار سیال، قاری محمد اصغر عثمانی اور مولانا محمد اسحاق ظفر نے بھی خطاب کیا۔

۱۹۵۳ء میں تحریک ختم نبوت نہ شروع ہوتی تو ملک قادیانی سٹیٹ بن چکا ہوتا
مسلم لیگ کا دامن ۱۹۵۳ء کے دس ہزار شہداء ختم نبوت کے خون سے داغدار ہے
دینی سیاست کو سیکولر سیاست پر قربان کرنے والے امت کے مجرم ہیں

چناب نگر میں سالانہ ''تحفظ ختم نبوت کانفرنس'' سے قائدِ احرار اور دیگر مقررین کا خطاب

چناب نگر (۱۰راپریل) تحریک تحفظ ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے دس ہزار شہداء ختم نبوت کی یاد میں مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام سالانہ دو روزہ عظیم الشان ''تحفظ ختم نبوت کانفرنس'' چناب نگر کی جامع مسجد احرار میں تزک و احتشام کے ساتھ منعقد ہوئی۔ قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے افتتاحی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ الہامی احکامات اور قرآنی تعلیمات کے سامنے انسانی عقل کی کوئی حیثیت نہیں۔ اسلام کی نظریاتی و فکری بالادستی پوری طرح قائم ہے۔ فرعون و نمرود کا کردار ادا کرنے والی قوتیں اپنے انجام بد کو پہنچ کر رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ۱۹۵۳ء کی تحریک تحفظ ختم نبوت نہ چلتی اور دس ہزار فرزندانِ اسلام اپنا مقدس خون دے کر اس ملک کی نظریاتی و جغرافیائی سرحدوں کا دفاع نہ کرتے تو آج پاکستان

قادیانی سٹیٹ بن چکا ہوتا۔انہوں نے کہا کہ قادیانی سربراہ مرزا بشیرالدین محمود نے ۱۹۵۲ء میں بلوچستان کو قادیانی سٹیٹ بنانے کا اعلان کیا اور پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ موسیو ظفر اللہ خان نے کراچی میں اسلام کو مردہ مذہب قرار دیا اور احمدیت زندہ باد کا نعرہ لگایا' تب امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ نے مجلس احرار اسلام کے پلیٹ فارم پر تمام مکاتب فکر کو کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے عنوان سے متحد کر کے تحریک چلائی اور قادیانی سازش کو ناکامی سے دوچار ہونا پڑا۔انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ کا دامن ۱۹۵۳ء کے دس ہزار شہداء ختم نبوت کے خون سے داغدار ہے اور ہم مسلم لیگ کے اس مکروہ کردار کو کبھی بھی نہیں بھلا سکتے۔

مجلس احرار اسلام کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ موجودہ حکومت مسلمانوں کے جذبات کی ترجمانی کی بجائے امریکی تابعداری میں سبقت لے جانے میں لگی ہوئی ہے۔صدر پرویز فوج کے ماٹو اور ملک کے نظریاتی تشخص کی تباہی کے عالمی ایجنڈے پر کام کر رہے ہیں۔وہ اقتدار اور اختیار کے نشے میں زیادہ بدمست ہو چکے ہیں مگر ہم شہداء ختم نبوت کے وارث ہیں اور شہداء کے متعین کردہ اہداف کی طرف آگے بڑھ رہے ہیں۔

کالعدم ملتِ اسلامیہ کے مرکزی رہنما قاری شمس الرحمٰن معاویہ نے کہا کہ حالیہ تحریک تحفظ ناموسِ رسالت (ﷺ) ہمارے ایمان کی علامت ہے۔عالم کفر نے توہین آمیز اور فتنہ خیز خاکے شائع کر کے پوری انسانیت کی توہین کی ہے لیکن دنیا بھر کے مسلمانوں نے اس ایشو پر مثالی ہم آہنگی کا مظاہرہ کیا ہے اور یہ مسئلہ امت میں بیداری کا موجب بن رہا ہے۔انہوں نے کہا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نبوت و رسالت اور وحی کے گواہ ہیں اور گواہوں کو مشکوک کہنے والے دراصل اسلام کے مقدمے کو ہی کمزور کرنا چاہتے ہیں۔مولانا محمد مغیرہ، مولانا محمد اسحاق ظفر، حافظ عبدالرحیم نیاز اور دیگر مقررین نے کہا کہ حکومت قادیانیوں کی ارتدادی کارروائیوں کو سپانسر کر رہی ہے اور سی بی آر، پی آئی اے اور کئی دوسرے محکموں میں قادیانیوں کو پلانٹ کیا گیا ہے اور بعض حساس عہدوں پر دین دشمنوں کو مسلط کیا گیا ہے۔مقررین نے الزام لگایا کہ چناب نگر سمیت ملک بھر میں قادیانی امتناع قادیانیت ایکٹ کی علانیہ خلاف ورزی کر رہے ہیں۔مقررین نے کہا کہ اس صورتحال کے پیش نظر مجلس احرار اسلام تحفظ ختم نبوت کے فریضہ سے کسی صورت دستبردار نہیں ہو سکتی۔بھاری مینڈیٹ اور مضبوط کرسی والے نہ رہے تو اس حکمران کو تکبر اور ہمسائے مسلمانوں کو مروانے کا عمل لے ڈوبے گا۔

کانفرنس میں ملک بھر سے فرزندان اسلام قافلوں کی شکل میں شریک ہوئے اور چناب نگر کی فضا ختم نبوت زندہ باد فلک شگاف نعروں سے گونجتی رہی۔کانفرنس رات گئے تک جاری رہی۔

کفر و استبداد سے مقابلے کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور میڈیا پر دسترس ضروری ہے
موجودہ حکومت امت مسلمہ کے جذبات کی صحیح ترجمانی نہیں کر سکی

ختم نبوت کا عقیدہ وحدت امت کی علامت ہے
موت قبول ہے لیکن ناموسِ رسالت (ﷺ) پر پیچھے نہیں ہٹیں گے

چناب نگر (۱۱راپریل) مجلس احرارِاسلام پاکستان کے زیرِ اہتمام چناب نگر کی جامع مسجد احرار میں منعقد ہونے والی سالانہ دوروزہ عظیم الشان ''تحفظ ختم نبوت کانفرنس'' کی آخری دونشستوں کی صدارت قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری اور پروفیسر خالد شبیر احمد نے جبکہ انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے سربراہ مولانا عبدالحفیظ مکی، پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہدالراشدی، مولانا قاضی ارشدالحسینی (اٹک)، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنما مولانا عبداللہ لدھیانوی، مجلس احرارِاسلام کے سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ، قاری محمد یوسف احرار، قاری جلیل الرحمٰن اختر، قاری شبیر احمد عثمانی، مولانا عبدالرزاق، مولانا کریم اللہ، حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر، مولانا منظور احمد اور محمد اسلم علی پوری (ڈنمارک)، قاری شمس الرحمٰن معاویہ، مولانا محمد اسحاق ظفر، حافظ عبدالرحیم نیاز سمیت دیگر رہنماؤں نے خطاب کیا۔

مولانا عبدالحفیظ مکی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امتِ مسلمہ کی زبوں حالی قرآنی تعلیمات سے انحراف کا نتیجہ ہے۔ ہمیں امریکہ اور طاغوت کا خوف دل سے نکال کر خالص جذبۂ ایمان کے ساتھ میدان میں آنا چاہیے اور کفر واستبداد کا مقابلہ کرنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور میڈیا پر دسترس حاصل کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مجلس احرار اسلام نے ۱۹۵۳ء میں خون سے سڑکوں کو لالہ زار کر کے جس جرأت اور استقامت کے ساتھ پاکستان پر قادیانی قبضے کی بین الاقوامی سازش کو ناکام بنایا اور ایثار وقربانی کی ایک نئی تاریخ رقم کی اس کو رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ختم نبوت کا عقیدہ وحدت امت کی علامت ہے اور موجودہ حکومت تحریک تحفظ ناموسِ رسالت (ﷺ) کے سلسلہ میں امت مسلمہ کے جذبات کی ترجمانی نہیں کر سکی۔ لہٰذا موجودہ قیادت کو قوم پر مسلط رہنے کا کوئی حق حاصل نہیں۔

مولانا زاہدالراشدی نے کہا کہ توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کے بعد پوری دنیا پر واضح ہو گیا ہے کہ مسلمان جتنا بھی بے عمل اور کمزور ہو جائے لیکن وہ ناموسِ رسالت (ﷺ) کے ساتھ اپنی وابستگی کو کسی صورت بھی کمزور نہیں ہونے دے گا۔ انہوں نے کہا کہ ''جذبات'' ''رویئے اور عقیدے'' سے پیدا ہوتے ہیں۔ امریکہ اور مغرب کے رویے انسان اور اسلام دشمنی کے مظہر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلام اور جناب نبی اکرم ﷺ کی ذات اقدس کے ساتھ ہمارا مضبوط تعلق ختم نبوت قائم ہے اور دنیا میں ایک بار پھر یہ منظر دیکھا گیا ہے کہ عوام نے کس طرح جذبات کا اظہار کیا ہے۔ دراصل مغرب نے ٹیسٹ کیا ہے کہ مسلمان کہاں کھڑے ہیں لیکن ساری دنیا کو معلوم ہو گیا ہے کہ مسلمان اپنے مرکزِ عقیدت کے ساتھ کیسی کمٹمنٹ رکھتے ہیں۔ عالم کفر کی طرف سے اس امتحان میں عوام کامیاب ہوئے ہیں اور ناکام حکمرانوں نے توہین آمیز خاکوں کے مسئلہ پر امتِ مسلمہ کے عالمی احتجاج وجذبات کی عکاسی نہیں کی۔ اس لیے کہ وہ عالمِ کفر کے رحم پر حکمرانی کے

تخت بچائے ہوئے ہیں۔آخر کار یہ تخت گر کر رہیں گے اور کامیابی عوام کی ہوگی۔انہوں نے کہا کہ احرار ایک تحریک اور تاریخ کا نام ہے اور تاریخ کے اس تسلسل کو جاری رکھنے پر میں مجلس احرار اسلام کی قیادت کو مبارک باد بھی دیتا ہوں اور ہم آہنگی کا اظہار بھی کرتا ہوں۔

مولانا قاضی ارشد الحسینی نے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت کا دفاع کرنے والے شہداء ختم نبوت اور اکابر احرار نے امت کے چودہ سو سالہ اجماعی عقیدے کو بچایا اور ملک کے خلاف ہونے والی خطرناک سازشوں کا بھی مقابلہ کیا۔امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری جیسے مردانِ حق ان حالات میں زیادہ یاد آرہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ نامساعد حالات میں کلمہ حق کا فریضہ ادا کرنے والے افضل ترین جہاد کر رہے ہیں۔صورتحال سے مقابلہ گھبرانے سے نہیں بلکہ صبر و ہمت اور استقلال سے کرنا پڑے گا۔

پروفیسر خالد شبیر احمد نے کہا کہ دینی سیاست کو سیکولر سیاست پر قربان کرنے والے پوری امت کے مجرم ہیں۔سیاست کو سیاہ ست بنا دیا گیا ہے اور تجارتی بنیادوں پر سیاست کرنے والوں نے دین و سیاست کا حلیہ بگاڑ کر رکھ دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ قادیانیوں کے خلاف ہماری تحریک ہمارا انسانی و دینی اور آئینی حق ہے کیونکہ قادیانی اپنے کفریہ عقائد کو اسلام کے نام پر متعارف کروا رہے ہیں۔قادیانی اپنے آپ کو مسلمان اور دنیا کے سوا ارب مسلمانوں کو کافر سمجھتے ہیں۔موجودہ حکومت قادیانیوں کو سیاسی کردار دینے کی سازش کر رہی ہے۔قادیانی اسلام کے غدار اور آئین اور ملک کے باغی ہیں۔شریعت کی رو سے یہ مرتد ہیں اور ہم اُن کے ساتھ اُسی سلوک کے خواہاں ہیں جو خلیفہ اوّل سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مرتدین کے ساتھ روا رکھا تھا۔

عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ شہداء ختم نبوت نے مقدس خون سے جو اہداف متعین کیے تھے،ہماری منزل وہی ہے اور جنرل اعظم،دولتانہ،خواجہ ناظم الدین اور مسلم لیگ کی قیادت نے ۱۹۵۳ء میں دس ہزار نہتے مسلمانوں کو محض اس لیے خون سے لت پت کر دیا کہ وہ تحفظ ناموسِ رسالت (ﷺ)،قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے اور ظفر اللہ خان کو وزارتِ خارجہ سے الگ کرنے کا مطالبہ کر رہے تھے۔انہوں نے کہا کہ قادیانی انسانی حقوق،فلاحی و تعلیمی کاموں اور این جی اوز کے پردوں میں ملک کی نظریاتی اساس اور جغرافیائی سرحدوں کے خلاف بڑا خطرناک کھیل' کھیل رہے ہیں۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اور مجلس احرار اسلام دونوں ایک ہی ہیں

مولانا محمد عبداللہ لدھیانوی نے کہا کہ پاکستان بننے کے بعد ایک سازش کے تحت وزیر خارجہ ظفر اللہ خان کے دور میں قادیانیوں کو ربوہ میں کوڑیوں کے بھاؤ زمینیں الاٹ کی گئیں۔بیرون ملک سفارت خانوں میں قادیانی بھرتی کیے گئے۔سفارت خانے مرزائی ارتدادی تبلیغ کے اڈے بنا دیئے گئے۔تب شہداء ختم نبوت نے جان کی بازی لگا کر اس سازش

کا سدِ باب کیا۔انہوں نے کہا کہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اور مجلس احرار اسلام درحقیقت دونوں ایک ہی کام کی دو جماعتیں اور دونوں ایک ہی ہیں۔ان دونوں کی کوششوں سے ربوہ میں ختم نبوت کا پرچم پوری آب وتاب کے ساتھ لہرا رہا ہے ۔۱۹۵۳ء میں حکمرانوں نے مجلس احرار اسلام کے خلاف تحفظ ختم نبوت کے جرم بے گناہی میں ریاستی تشدد کی انتہاء کر دی ۔آج کا حکمران بھی امریکہ کی خوشنودی کے لیے مسلمانوں کو مار رہا ہے۔یہ بھی اپنے انجامِ بد کو پہنچ کر رہے گا۔جو یہ بو رہے ہیں، وہی کاٹیں گے ختم نبوت کا کام تو چلتا رہے گا۔مجلس احرار اور مجلس تحفظ ختم نبوت اپنا مشن جاری رکھیں گے۔

قاری شبیر احمد عثمانی نے کہا کہ قادیانیت یہودیت کا چربہ ہے اور پوری دنیا میں یہودی مقاصد کے لیے قادیانی کام کر رہے ہیں۔اسرائیلی فوج میں سینکڑوں قادیانی شامل ہیں اور قادیانی مشن اسرائیل میں امت مسلم کے مفادات کی قتل گاہ ہیں۔قاری جمیل الرحمٰن اختر نے کہا کہ ربوہ میں بیٹھ کر قادیانی سازشوں کو بے نقاب کرنا احرار کا جہاد ہے اور یہ جہاد جاری رہے گا۔

قاری محمد یوسف احرار نے کہا کہ ہمارے بزرگوں نے اکتوبر ۱۹۳۴ء میں قادیان (انڈیا) میں برٹش گورنمنٹ کی پابندیوں کے باوجود ختم نبوت کانفرنس کی تھی اور مسلمانوں کو بیدار کیا تھا۔آج ہم چناب نگر میں اُسی کام کو زندہ کر رہے ہیں اور کفر کو بھاگنے پر مجبور کر دیں گے۔

کانفرنس کے اختتام پر ظہر کی نماز کے بعد جامع مسجد احرار چناب نگر سے حسبِ سابق فرزندانِ توحید، مجاہدین ختم نبوت اور سرخ پوشانِ احرار نے فقید المثال جلوس نکالا۔جلوس کے شرکاء نے بڑے بڑے بینرز اور مجلس احرار کے سرخ ہلالی پرچم اٹھا رکھے تھے۔جلوس کے شرکاء درود شریف اور کلمہ طیبہ کا ورد کرتے ہوئے نہایت پرامن اور منظم انداز میں ڈگری کالج کے قریب روڈ پر قطاریں بنائے ہوئے جب آگے بڑھے تو نعروں کی گونج نے عجیب سماں پیدا کر دیا اور ختم نبوت زندہ باد، مرزائیت مردہ باد کے فلک شگاف نعروں سے چناب نگر گونج اٹھا۔''فرما گئے یہ ہادی لا نبی بعدی، محمد (ﷺ) ہمارے بڑی شان والے، امریکہ کا جو یار ہے غدار ہے غدار ہے'' جیسے نعرے لگاتا ہوا جلوس جب مرکزی قادیانی عبادت گاہ اقصیٰ چوک پہنچا تو بہت بڑے جلسۂ عام کی شکل اختیار کر گیا۔جہاں سید محمد کفیل بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم یہاں دعوتِ حق کا پیغام پہنچانے آئے ہیں کہ قادیانی گمراہی کا شکار ہیں۔انہوں نے کہا کہ قادیانی سازشوں کو بے نقاب کرنا ہمارے ایمان کا تقاضا ہے۔مولانا محمد مغیرہ نے الزام عائد کیا کہ چناب نگر میں لاء اینڈ آرڈر پیدا کرنا چاہتے ہیں اور اشتعال انگیز کارروائیوں میں مصروف ہیں۔انہوں نے کہا کہ مرزا قادیانی کو انگریز سامراج نے جہاد کی نفی کے لیے کھڑا کیا تھا۔سرکاری انتظامیہ اور پولیس جلوس کے ہمراہ تھی۔قادیانی مارکیٹیں اور بازار بند ہو گئے تھے۔تاہم گھروں کی چھتوں اور مکانوں کی کھڑکیوں سے قادیانی مرد وزن جلوس کا نظارہ کر رہے تھے۔احرار گارڈز، ختم نبوت یوتھ فورس اور تحریک طلباء اسلام کے

کارکنوں نے سیکورٹی کے سخت انتظامات کر رکھے تھے۔ اپنے دوسرے پڑاؤ ''ایوانِ محمود'' کے عین سامنے جلوس پہنچا تو عظیم الشان جلسہ کا منظر پیش کر رہا تھا۔ جہاں کارروائی کا آغاز حافظ عبدالقدیر قاضی کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔

عبداللطیف خالد چیمہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کشمیر کا مسئلہ اس لیے پیدا ہوا کہ قادیانیوں نے انڈیا میں مسلمانوں کی بجائے ہندوؤں کے ساتھ رہنا پسند کیا اور باؤنڈری کمیشن کے سامنے قادیانیوں نے بیان دیا کہ ہم مسلمانوں سے الگ قومیت کے حامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رائل فیملی غریب قادیانیوں کا بھی استحصال کر رہی ہے۔ مرزا قادیانی نے دعویٰ نبوت کیا تھا۔ دھوکہ دینے کے لیے مسیح موعود اور مہدی کا ڈھونگ رچایا جا رہا ہے۔ اس دھوکے سے اب پوری دنیا آگاہ ہو رہی ہے اور قادیانی ہر جگہ شکست سے دوچار ہیں۔

محمد اسلم علی پوری (ڈنمارک) نے کہا کہ قادیانی گروہ توہین آمیز خاکوں کے حوالے سے عالم کفر کے ساتھ کھڑا ہے اور جہاد کی نفی کر رہا ہے۔ مرزا قادیانی تو اپنی تعلیمات کے حوالے سے ایک شریف انسان بھی کہلوانے کا حق دار نہیں۔

قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے یہاں اختتامی خطاب میں کہا کہ ہماری کسی سے کوئی ذاتی دشمنی نہیں۔ قادیانی اپنی متعینہ اسلامی و آئینی حیثیت تسلیم کر لیں تو اُن سے لڑائی کی نوعیت مختلف ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی اسلام اور مسلمانوں کے خلاف دہشت گردی کر رہے ہیں۔ مسلمانوں کے حقوق غصب کر رہے ہیں۔ اعلیٰ کلیدی عہدوں پر مسلط ہیں۔ چناب نگر سمیت پورے ملک میں اسلامی شعائر کا مذاق اڑا رہے ہیں۔ انبیاء کرام کی توہین کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ عالمی سطح پر ہر اسلام دشمن لابی کے اندر قادیانی کام کر رہے ہیں۔ ایٹمی راز امریکہ کو پہنچانے کے ذمہ دار قادیانی ہیں۔ ڈاکٹر عبدالقدیر کے خلاف مہم قادیانی شاخسانہ ہے۔ ملک و ملت کے خلاف سازشیں کرنا قادیانیوں کا وطیرہ بن چکا ہے۔ فرقہ وارانہ فسادات کے پیچھے قادیانی عنصر بھی موجود ہے۔ ڈنمارک اور مغربی ممالک کی طرف سے توہین آمیز خاکوں کے مسئلہ پر قادیانی ہم آہنگی ریکارڈ پر آ چکی ہے۔ ایسے میں ہم ہر ممکن مزاحمت کا اعلان کرتے ہیں۔ اگر قادیانی جناب نبی کریم، خاتم الانبیاء ﷺ کی ختم نبوت کے سامنے سرنگوں ہو جائیں تو ہم اپنے ادارے اُن کے سپرد کر دیں گے اور اُن کو بڑے بھائی جیسا احترام دیں گے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ہم موت تو قبول کر لیں گے لیکن مسئلہ ختم نبوت کی جنگ سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی لیڈر مرزا مسرور مرزا مفرور کا کردار ادا نہ کرے بلکہ واپس پاکستان آئے اور حالات کا مقابلہ کرے ہم تو شہداء ختم نبوت کے وارث ہیں اور پوری دنیا میں ختم نبوت کا جھنڈا لہرا رہے ہیں۔

تحفظ ختم نبوت کانفرنس چناب نگر کی جھلکیاں

☆ تحریک تحفظ ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے دس ہزار شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے دو روزہ کانفرنس کا آغاز سید محمد کفیل بخاری کی افتتاحی تقریر سے ہوا۔

☆ شرکاء کانفرنس کے طعام کے لیے ٹینٹ لگا کر وسیع انتظام کیا گیا تھا۔ جس کی نگرانی مولانا محمد مغیرہ کر رہے تھے۔

☆ اس سال کانفرنس میں ماضی کی نسبت شرکاء کی تعداد میں اضافے کے ساتھ ان کا جوش وخروش بھی قابل دید تھا جس میں توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کا ردّعمل بھی کارفرما تھا۔

☆ خیر مقدمی نعروں پر مبنی بینرز اور احرار کے سرخ پرچم بلند مقامات پر لہراتے ہوئے دکھائی دے رہے تھے۔

☆ مقررین نے توہین آمیز خاکوں کے ذمہ دار ممالک کی مصنوعات کے بائیکاٹ کے ساتھ ساتھ قادیانی مصنوعات کے بائیکاٹ اور قادیانیوں کے سوشل بائیکاٹ کی پرزور اپیل کی۔

☆ کانفرنس میں مقررین کی تقاریر کے دوران جذباتی مناظر بھی دیکھنے میں آتے رہے۔ مقررین جب تحفظ ناموسِ رسالت (ﷺ) اور شہداء ۱۹۵۳ء کے علاوہ احرار رہنماؤں اور کارکنوں کے ایثار وقربانی، قید وبند کی صعوبتوں اور شہادتوں کا تذکرہ کرتے تو سامعین کی آنکھیں اشکبار ہو جاتیں۔

☆ دوروزہ کانفرنس کی پریس کوریج کے لیے احرار کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ کی سربراہی میں باقاعدہ میڈیا سیکشن قائم تھا جو مقامی صحافیوں کو بروقت تفصیلات مہیا کرتا رہا۔ تاہم بعض اخبارات کے قادیانی رپورٹرز کو کانفرنس کی کارروائی پہنچانے سے احتراز برتا گیا۔

☆ کانفرنس کے آخری روز پرامن اور پروقار جلوس نکالا گیا۔ جلوس کی قیادت قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے کی جبکہ عبداللطیف خالد چیمہ اور چودھری محمد ظفر اقبال ایڈووکیٹ گاڑی میں اُن کے ہمراہ تھے۔ شرکاء جلوس شاہ جی کو دیکھ کر بے ساختہ نعرہ لگاتے ''بخاری تیرا قافلہ رُکا نہیں، تھما نہیں''

☆ فیصل آباد کے معروف سالار اشرف علی احرار اپنی پوری ٹیم کے ساتھ سیکورٹی کے فرائض احسن طور پر انجام دے رہے تھے۔

☆ احرار کے مرکزی جنرل سیکرٹری پروفیسر خالد شبیر احمد اور سید محمد کفیل بخاری جلوس کے انتظامات کی براہِ راست نگرانی کرتے رہے اور پرجوش نوجوانوں کو اشتعال انگیز نعروں سے سختی سے روکتے دکھائی دیئے۔

☆ جلسہ گاہ کے باہر نادر ونایاب اسلامی اور تاریخی کتب اور کیسٹوں کے خوبصورت سٹال بھی لگائے گئے۔

☆ کانفرنس کی ایک منفرد بات یہ بھی تھی کہ اکثر مقررین نے اپنی تقریروں میں قادیانیوں کے خلاف جارحانہ انداز اختیار کرنے کی بجائے انہیں بار بار دعوتِ اسلام پیش کی۔

☆ جلوس کے موقع پر قادیانی مارکیٹیں اور بازار بند رہے۔ تاہم کئی گھروں کی کھڑیوں سے قادیانی مرد وزن جلوس کا نظارہ کرتے رہے۔

☆ سرکاری طور پر جلوس کو پوری طرح مانیٹر کیا گیا اور پولیس کی طرف سے ویڈیو بھی بنائی گئی۔تاہم منتظمین کی جانب سے کانفرنس اور جلوس کی نہ تو تصاویر بنائی گئیں اور نہ ہی فلم۔

☆ جلوس کا اختتام لاری اڈہ (سرگودھا روڈ) پر قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری کی دعا کے ساتھ ہوا۔

﴿تحفظ ختم نبوت کانفرنس کی قراردادیں﴾

تحریک تحفظ ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے دس ہزار شہداءختم نبوت کی یاد میں مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام چناب نگر میں سالانہ ''تحفظ ختم نبوت کانفرنس'' کے اختتام پر منعقدہ قراردادیں منظور کی گئیں۔مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے صحافیوں کو بتایا کہ کانفرنس میں بڑھتی ہوئی شدید مہنگائی اور اشیاءخورونوش کی عدم دستیابی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ غریب کے خاتمے کے بجائے غربت کے خاتمے کے لیے فوری اور موثر اقدامات بروئے کار لائے جائیں۔کانفرنس میں امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال کو حکومتی مشینری کی ناکامی قرار دیا گیا۔

ایک قرارداد میں صدر پرویز مشرف کے اسلامی مسلمات اور شعائر اسلامی کے خلاف بیانات کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی۔میڈیا پر عریانی وفحاشی کے سیلاب، میراتھن ریس اور عریاں مخلوط ماحول کی سرکاری پروجیکشن کو مغربی کلچر کے پھیلاؤ اور امریکی ایجنڈے کی تکمیل کا شاخسانہ قرار دے کر انہیں فوراً روکنے کا مطالبہ کیا گیا۔

کانفرنس کے شرکاء نے نعروں کی گونج میں حکومت کی نام نہاد روشن خیالی اور اعتدال پسندی کے نام پر کفر پروری اور قادیانیت نوازی کے خلاف مزاحمت کا عزم کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ حکومت ایسے بیانات واقدامات سے مکمل اجتناب کرے جس سے مسلمانوں کے جذبات مجروح اور دل زخمی ہوں۔ایک قرارداد میں عالم اسلام کے خلاف امریکی اور یورپی سامراجی قوتوں کی اسلام اور مسلم کش پالیسیوں کی پرزور مذمت کی گئی۔عراق اور افغانستان میں جمہوریت کے نام پر جاری طاغوتی طاقتوں کے گھناؤنے کردار کی مذمت کرتے ہوئے حکومتِ پاکستان سے اپیل کی گئی کہ وہ امت مسلمہ پر جاری قیامت کی اس گھڑی میں دوٹوک مؤقف اختیار کرے اور اپنی پالیسیوں کو امت مسلمہ کے مفادات کے تابع کرے۔شرکاءکانفرنس نے متفقہ طور پر مسئلہ کشمیر پر حکومت کے لچکدار رویے اور کمزور موقف اختیار کرنے کو ناپسند کرتے ہوئے اپیل کی کہ مسئلہ کشمیر پر پاکستان کے اصولی مؤقف سے انحراف کی بجائے اقوام متحدہ کے فیصلے کے مطابق کشمیری مسلمانوں کے حق خودارادیت کو تسلیم کیا جائے۔ایک قرارداد میں روزافزوں غربت اور بے روزگاری پر انتہائی تشویش کا اظہار کیا گیا کہ حکمران وردی اور کرسی کے تحفظ کے لیے ہر ممکن جائز وناجائز اقدامات بروئے کار لا رہے ہیں۔جبکہ عوام غربت وافلاس کے گرداب میں پھنس کر نیم جاں ہو چکے ہیں۔ضرورت اس امر کی ہے کہ چینی سمیت اشیائے خورونوش کی

قیمتوں میں ہوش رُبا اضافے کو کنٹرول کر کے انہیں عام آدمی کی دسترس میں لایا جائے اور حکمران اپنے سامان تعیش کو یکسر ختم کر کے سادگی اور کفایت شعاری کو اپنائیں۔

ایک قرارداد میں ملک میں قادیانیوں کی طرف سے توہین رسالت (ﷺ) کی بڑھتی ہوئی شرمناک کارروائیوں پر حکومت کے نوٹس نہ لینے پر افسوس کا اظہار کیا گیا کہ ایک طرف منکرینِ ختم نبوت کھلم کھلا توہین رسالت (ﷺ) کا ارتکاب کر رہے ہیں۔ جبکہ دوسری طرف حکمران روشن خیالی اور اعتدال پسندی کا درس دے رہے ہیں۔ کانفرنس میں مطالبہ کیا گیا کہ منکرین ختم نبوت کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔ اجتماع نے اسلامی نظریاتی کونسل کو غیر موثر کرنے کی مذمت کرتے ہوئے اس کے آئینی کردار کو بحال کرنے کے مطالبہ کے ساتھ یہ مطالبہ بھی کیا کہ اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارش کے مطابق مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔ ایک اور قرارداد میں ملک کے متعدد مقامات خصوصاً چناب نگر میں قانون امتناعِ قادیانیت کی کھلم کھلا خلاف ورزیوں کی روک تھام کا مطالبہ کیا گیا۔

کانفرنس میں عینو والی ضلع نارووال میں مسجد کے تنازع پر ایک مسلمان کے قتل کے ذمہ دار خالد ضیاء قادیانی جس کو پولیس نے رہا کر دیا ہے پر تشویش کا اظہار کیا گیا اور قتل کے ذمہ دار تمام ملزمان کی گرفتاری اور واقعہ کی غیر جانبدارانہ انکوائری کا مطالبہ کیا گیا۔ نیز تھانہ اٹھارہ ہزاری میں گلزار شاہ قادیانی جو مسلسل توہین رسالت (ﷺ) کا مرتکب ہو رہا ہے کی گرفتاری اور قانون کے مطابق سزا کا مطالبہ کیا گیا۔

کانفرنس میں اس امر پر تشویش کا اظہار کیا گیا کہ چناب نگر سے روزنامہ ''الفضل'' سمیت چھپنے والے تمام اخبارات و جرائد مسلسل توہین اسلام، توہین انبیاء کرام، توہین صحابہ کرام کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ مطالبہ کیا گیا کہ تمام قادیانی اخبارات و جرائد کے ڈیکلریشن منسوخ کیے جائیں اور پریس ضبط کیے جائیں۔ نیز قادیانی جماعت کو خلافِ قانون قرار دیا جائے۔ کانفرنس میں اس امر پر بھی تشویش کا اظہار کیا گیا کہ مختلف شہروں سے طالب علموں کو کھیلوں کے نام پر چناب نگر لا کر مرتد بنایا جا رہا ہے اور امریکہ، کینیڈا، جرمنی اور برطانیہ وغیرہ کے ویزوں کے لالچ دے کر ارتدادی تبلیغ کی جاتی ہے جبکہ قادیانی سرکاری ملازمین نے چناب نگر کے تعلیمی اداروں کو اپنی تبلیغی سرگرمیوں کی آماجگاہ بنا رکھا ہے۔ اس صورتحال کا سدِ باب کیا جائے اور ذمہ داران کے خلاف کارروائی کی جائے۔ کانفرنس میں واضح کیا گیا کہ پاکستان قومی تحریک اور پاکستان فرینڈز فورم برائے انقلابی اصلاحات قادیانیوں کی ذیلی تبلیغی تنظیمیں ہیں اور یہ مختلف روپ دھار کر سادہ لوح مسلمانوں کو ورغلانے کے ایجنڈے پر کام کر رہی ہیں۔ نسیم احمد باجوہ جو مبینہ طور پر برطانوی شہریت کا حامل ہے اور امیگریشن سپورٹ اور ویزوں کے نام پر لوگوں کو لوٹ رہا ہے اور نوجوانوں کو گمراہ کر رہا ہے۔ ایسے عناصر سے بچنے کی ضرورت ہے جبکہ حکومت قانون کے مطابق ایسے افراد کے خلاف موثر کارروائی کرے۔ کانفرنس میں مطالبہ کیا گیا کہ

قادیانی اوقاف کو سرکاری تحویل میں لیا جائے۔شناختی کارڈ میں مذہب کے خانے کا اضافہ کیا جائے۔قادیانی عبادت گاہوں کی مساجد سے مشابہت ختم کرائی جائے۔فوج اور سول کے تمام کلیدی عہدوں پر موجود چھے سو سے زائد قادیانیوں کو ہٹایا جائے۔کانفرنس میں مطالبہ کیا گیا کہ سابق جنرل جہانگیر کرامت اپنے عقیدے کی وضاحت کریں۔کانفرنس میں ایٹمی سائنسدانوں کے خلاف سرکاری پراپیگنڈہ مہم اور کردارکشی کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی اور مطالبہ کیا گیا کہ ڈاکٹر عبدالقدیر سے پابندیاں ہٹائی جائیں اور کہوٹہ ایٹمی پلانٹ سے تمام قادیانیوں کو الگ کیا جائے۔کانفرنس میں اقوامِ متحدہ سے اپیل کی گئی کہ وہ جناب نبی کریم ﷺ سمیت تمام انبیاء کرام کی حرمت کا قانون بنائے اور بین الاقوامی سطح پر توہین انبیاء جرم قرار دیا جائے۔

آخری قرارداد میں ڈنمارک اور مغربی ممالک کی طرف سے توہین آمیز اور فتنہ خیز خاکے شائع کرنے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے توہین انسانیت سے تعبیر کیا گیا اور کہا گیا کہ پوری دنیا نے ایک بار پھر سے یہ منظر دیکھ لیا ہے کہ مسلمان ناموسِ رسالت ﷺ کے مسئلہ پر سب کچھ قربان کرنے کے لیے تیار ہیں۔قرارداد میں کہا گیا کہ حکومتِ پاکستان اور مسلم حکمران امت کے جذبات کی ترجمانی وعکاسی کرنے سے محروم رہے ہیں جبکہ عوام نے غیرت وحمیت کا مثالی مظاہرہ کیا ہے۔جو یقیناً ایمان کی علامت ہے۔تمام مسلم حکمرانوں سے پرزور اپیل کی گئی کہ وہ اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے لیے عالمی دباؤ سے نکل کر ''او آئی سی'' کے پلیٹ فارم کو حقیقی بنیادوں پر منظّم کریں اور امت مسلمہ کے مسائل کا حقیقی ادراک کر کے نئی صف بندی کریں۔

سانحۂ کراچی حکومتی نااہلی کا ثبوت ہے (مجلس احرار اسلام ڈیرہ اسماعیل خان)

ڈیرہ اسماعیل خان (۱۳/اپریل) مجلس احرار اسلام ڈیرہ اسماعیل خان کا ایک ہنگامی اجلاس منعقد ہوا جس میں متفقہ طور پر سانحۂ کراچی پر انتہائی غم وصدمے کا اظہار کیا گیا۔اعلامیہ میں کہا گیا کہ حکمران ملک میں امن وامان برقرار رکھنے میں بری طرح ناکام ہو چکے ہیں۔ملک پر قادیانی دہشت گردوں کا قبضہ وراج تھا۔ایک تسلسل کے ساتھ علماء کو قتل کیا جارہا ہے اور دینی رہنماؤں کو راستے سے ہٹایا جارہا ہے۔اعلامیہ میں کہا گیا کہ ایسے شرمناک مظالم سے دین اور دین والوں کا کام بند نہیں ہوسکتا۔اجلاس میں حاجی محمد نواز، غلام حسین احرار، مشتاق احمد، عبدالشکور، حافظ فتح محمد اور صوفی امان اللہ نے شرکت کی۔

تحفظ ناموسِ رسالت (ﷺ) کانفرنس ناگڑیاں (رپورٹ: حافظ محمد ضیاء اللہ دانش)

ناگڑیاں (۱۴/اپریل) امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے آبائی گاؤں ناگڑیاں (ضلع گجرات) میں ''تحفظ ناموسِ رسالت (ﷺ) کانفرنس'' سید یونس الحسنی کی زیرِ صدارت منعقد ہوئی۔کانفرنس میں قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری، مولانا محمد مغیرہ (خطیب جامع مسجد احرار چناب نگر)، قاری محمد یوسف احرار اور علاقہ کے دیگر علماء کرام نے

شرکت فرمائی۔

کانفرنس کا آغاز بعد نمازِ مغرب قاری محمد صابر صاحب کی تلاوت سے ہوا۔اس کے بعد حمد و نعت کا سلسلہ شروع ہوا۔جس میں حافظ ابوبکر، قاری محمد اقبال، محمد کاشف اور مولانا محمد عابد نے شرکت کی۔سلسلہ تقاریر کا آغاز قاری محمد یوسف احرار کی تقریر سے ہوا۔انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ہم پر بے حد احسانات فرمائے ہیں لیکن ان میں سب سے بڑا احسان ہے' یہ ہے کہ ہمیں حضرت محمد ﷺ جیسا نبی عطا کیا ہے۔اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا ہے کہ میں نے مومنین پر بہت بڑا احسان کیا ہے کہ ان میں ایک رسول بھیجا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہماری دنیا و آخرت کی کامیابی نبی خاتم ﷺ کی اتباع میں ہے۔

مولانا محمد مغیرہ نے کہا کہ ہم اپنا عقیدہ اتنا مضبوط کرلیں کہ کوئی بھی ہمیں دھوکہ نہ دے سکے۔ختم نبوت کے موضوع کو اپنے ذہنوں میں اس حد تک پختہ کرلیں کہ کوئی بڑے سے بڑا شعبدہ باز اور اہل علم بھی ہمیں اس عقیدے سے نہ ہٹا سکے۔انہوں نے کہا کہ اگر آج کوئی مرزائی ہمیں کہتا کہ ہم تم سے زیادہ نبی اکرم ﷺ سے محبت کرتے ہیں تو ہمیں یقین کرنا چاہیے کہ یہ قادیانی جھوٹ بول رہا ہے۔

قائدِ احرار ابن امیر شریعت سید عطاء المہیمن بخاری نے مدرسہ سے فارغ ہونے والے حفاظ کرام کی دستار بندی کی' ان میں حافظ اشفاق، حافظ ابوبکر، حافظ سیف اللہ، حافظ نقاش، حافظ عدیل، حافظ جواد اور حافظ فیاض شامل ہیں۔آخر میں شاہ جی نے خطاب فرمایا۔انہوں نے کہا کہ آج ہمیں نبی کریم ﷺ کا مقام اور منصب پہچاننے کی ضرورت ہے کہ آپ ﷺ کا مقام کیا ہے اور آپ ﷺ کس منصب پر فائز ہیں؟ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک طرف تو مشرک کے بارے میں یہ کہا ہے کہ اس کے اعمال ضائع کردوں گا تو دوسری طرف اپنے نبی ﷺ کے گستاخ کے بارے میں بھی یہی کہا ہے کہ اس کے اعمال بھی ضائع کردوں گا۔انہوں نے کہا کہ یوں تو بہت سے اوصاف اور خوبیاں سارے نبیوں میں مشترک ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو ایک خوبی سب سے نمایاں عطاء فرمائی۔وہ یہ کہ آپ ﷺ کو خاتم الانبیاء بنایا اور اپنا دین آپ ﷺ پر مکمل کردیا۔آپ ﷺ کے علاوہ کسی نبی کو یہ نعمت عطاء نہ ہوئی۔انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ اپنے نبی کو خود چنتا ہے اور جس طرح اللہ تعالیٰ کی ذات کامل اور اکمل ہے' اسی طرح اس کا انتخاب بھی کامل اور اکمل ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے اپنے ہر نبی کو اعلیٰ مقام عطا فرمایا ہے اور سب سے اعلیٰ مقام آخری نبی حضرت محمد ﷺ کو عطا فرمایا ہے اور وہ محبوبیت کا مقام ہے۔انہوں نے کہا کہ نبی اکرم ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے پورے عرب پر زبان کے لحاظ سے بھی اور علم و عقل کے لحاظ سے بھی فاتح بنادیا۔

کانفرنس سے مجلس عمل گجرات کے رہنما ڈاکٹر سید احسان اللہ شاہ اور کالعدم ملت اسلامیہ گجرات کے رہنما مولانا

احسان الحق شاد نے بھی خطاب کیا۔ان حضرات نے اپنے خطبات میں واضح کیا کہ کوئی جتنے بھی خاکے شائع کرتا رہے ،توہین کرتا رہے لیکن وہ نبی کریم ﷺ کی شان میں کمی نہیں کرسکتا۔کیونکہ اللہ تعالیٰ نے خود اپنے نبی ﷺ کے ذکر کو بلند کردیا ہے۔اب چاہے ساری دنیا آپ ﷺ کو نہ مانے' آپ ﷺ کی شان میں کمی نہیں لاسکتا۔

لاہور سے آئے ہوئے مہمان قاری عطاء المنان کی تلاوت نے کانفرنس کو چار چاند لگادیئے۔سٹیج سیکرٹری کے فرائض مولانا الیاس احمد نے انجام دیئے۔کانفرنس رات ایک بجے تک جاری رہی۔کانفرنس میں ضلع گجرات کے علاوہ لاہور اور چناب نگر سے بھی کثیر تعداد میں احباب نے شرکت کی۔

جامع مسجد دہلی پر حملہ شیطانی حرکت اور بڑی سازش کا حصہ ہے:کل ہند مجلس احرار اسلام

لدھیانہ (۱۴/اپریل) دہلی کی جامع مسجد میں ہونے والے بم دھماکوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کل ہند مجلس احرار اسلام کے ترجمان عتیق الرحمٰن لدھیانوی نے اسے شیطانی حرکت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ جامع مسجد دہلی پر حملہ بڑی سازش کا حصہ ہے اور فرقہ پرست طاقتیں پورے ملک میں ہندو مسلم فساد کروانا چاہتی ہیں۔عتیق الرحمٰن نے کہا کہ جامع مسجد پر حملہ ملک کے لیے شرم کی بات ہے اور حکومت اس تاریخی جامع مسجد کی حفاظت میں ناکام رہی ہے۔عتیق الرحمٰن نے کہا کہ مجلس احرار اسلام ہند ملک بھر کے مسلمانوں سے صبر وتحمل کے ساتھ احتجاج کرنے کی پرزور اپیل کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ بابری مسجد کی شہادت کے بعد یہ دوسرا بڑا حملہ ہے اور یہ دونوں کام کانگریس حکومت کے دور میں ہوئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ مسلمان حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ دہلی کے تمام پولیس افسران اور خفیہ وبھاگ کے افسران کو معطل کیا جائے۔دہلی کی جامع مسجد میں بم دھماکے کی مذمت لدھیانہ کے شاہی امام مولانا حبیب الرحمٰن ثانی لدھیانوی اور احرار کے نائب صدر محمد باقر حسین شاز نے بھی کی ہے۔

قادیانی این جی اوز کا لبادہ اوڑھ کر دھوکا دے رہے ہیں (رائے مرتضیٰ اقبال)

چیچہ وطنی (۱۷/اپریل) رائے علی نواز مرحوم کے فرزند رائے مرتضیٰ اقبال نے کہا ہے کہ اسلام اور وطن دشمن قوتیں ملک کو کمزور کرنے میں لگی ہوئی ہیں۔ہماری بقاء واستحکام صرف اور صرف نظریۂ اسلام میں مضمر ہے۔نظریۂ پاکستان اور نظریۂ اسلام لازم وملزوم ہیں۔وہ گزشتہ روز مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی کے دفتر میں احرار رہنما عبداللطیف خالد چیمہ سے ملاقات کے موقع پر احرار کارکنوں سے خطاب کررہے تھے۔اس موقع پر رضوان الدین صدیقی ،مولانا منظور احمد ،حافظ حبیب اللہ رشیدی، بھائی محمد رمضان، محمد سعید اور محمد اشفاق بی بھی موجود تھے۔عبداللطیف خالد چیمہ نے اس موقع پر کہا کہ رائے علی نواز مرحوم نے بطور سیاسی لیڈر، بلدیہ چیچہ وطنی کے چیئرمین یا صوبائی وزیر ہوتے ہوئے عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اور ردّ قادیانیت کے محاذ پر جو گراں قدر خدمات انجام دیں' اُن کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔رائے مرتضیٰ اقبال نے کہا کہ ختم

نبوت کا عقیدہ امتِ مسلمہ کے لیے شہ رگ کی حیثیت رکھتا ہے۔جبکہ قادیانی اور انکارِ ختم نبوت پر مبنی فتنے این جی اوز کا لبادہ اوڑھ کر دنیا کو دھوکا دے رہے ہیں اور مسلمانوں سے جذبۂ جہاد ختم کرنے کے عالمی ایجنڈے پر کام کر رہے ہیں۔ضرورت اس امر کی ہے کہ نئی نسل تعلیم وتربیت کے ذریعے جدید ٹیکنالوجی اور میڈیا پر دسترس حاصل کرے اور اسلام دشمن قوتوں کی تباہ کاریوں اور فریب کاریوں کا حقیقی ادراک اور سدباب کرے۔انہوں نے مجلس احرار اسلام اور تحریک تحفظ ختم نبوت کی علاقائی دینی وتعلیمی اور تحریکی سرگرمیوں کو سراہا اور کہا کہ وہ اپنے والد مرحوم کی طرح تحریک تحفظ ختم نبوت کی ہر سطح پر معاونت جاری رکھیں گے۔قبل ازیں انہوں نے حضرت مولانا خواجہ خان محمد کے خلیفہ مجاز حافظ عبدالرشید صاحب کی عیادت کی۔

سانحۂ کراچی بدترین دہشت گردی ہے‘عوام کو دینی قوتوں سے متنفر کرنا مقصود ہے(سید کفیل بخاری/عبداللطیف خالد)

لاہور(۱۸راپریل)مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ اور مرکزی نائب ناظم سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ سانحۂ کراچی بدترین دہشت گردی ہے۔جن کا مقصد عوام کو خوف زدہ کر کے مذہب، مذہبی اداروں اور مذہبی رہنماؤں سے متنفر کرنا ہے۔اس حادثہ کے پس منظر میں سامراجی ایجنٹ متحرک ہیں۔وہ دفتر احرار لاہور میں منعقدہ مجلس احرارِ اسلام کے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔انہوں نے کہا کہ حکومت ابھی تک ملزمان کو گرفتار نہیں کر سکی۔تحقیقات میں کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔حکمران ملک میں امن وامان کے قیام اور عوام کے جان ومال کے تحفظ میں ناکام ہو چکے ہیں۔ملک کی معیشت تباہ ہو چکی ہے۔حکمران اپنی ناکامیوں کا اعتراف کرتے ہوئے اقتدار سے مستعفی ہو جائیں۔

احرار رہنماؤں نے کہا کہ ملک کا نصابِ تعلیم امریکی خواہشات کے تابع کرنے کی بجائے اسلام اور وطن سے ہم آہنگ کیا جائے۔انہوں نے گریژن اکیڈمیز میں پڑھائی جانے والی نئی تدریسی کتاب کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ فحش گالیوں اور غلیظ واقعات پر مشتمل اس کتاب پر پابندی عائد کی جائے۔انہوں نے کہا کہ موجودہ حکمران پاکستان کی نظریاتی اساس کو تباہ کر رہے ہیں اور اسلامی عقائد واخلاق کی نمائندگی کرنے کی بجائے امریکی ایجنڈے کی نمائندگی کر رہے ہیں۔

اجلاس میں تحریکِ ناموسِ رسالت کے اسیران ڈاکٹر سرفراز نعیمی اور انجینئر سلیم اللہ کی رہائی کا مطالبہ کیا گیا۔اس اجلاس میں چودھری محمد ظفر اقبال ایڈووکیٹ، ملک محمد یوسف، میاں محمد اویس، قاری محمد یوسف احرار، محمد ارسلان اور ڈاکٹر شاہد بٹ نے شرکت کی۔

دین میں قرآن وحدیث اور سنت حجت ہیں۔اس کا انکار کفر کے ماسوا کچھ نہیں

اسلامی احکامات کو جدیدیت کے نام پر بدلنے والے حکمران اللہ کے باغی ہیں(سید عطاء المہیمن بخاری)

جہانیاں(۲۱راپریل)مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے جامع مسجد یوسف میں تحفظ

ناموسِ رسالت ﷺ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دین اسلام امتِ مسلمہ کی مشترکہ متاع ہے۔آج پوری دنیا کے کفار ومشرکین متحد ہوکر ہم سے یہ متاعِ عزیز چھیننے کی مذموم سعی کررہے ہیں۔ہم سب مسلمانوں کو متحد ہوکر اس قیمتی متاع کو بچانا اور اس کا دفاع کرنا ہے۔دین کی نسبت سے مسلمانوں کا باہمی تعلق نہ ٹوٹنے والا ہے۔اللہ تعالیٰ ہمارا یہ تعلق حشر تک قائم رکھیں۔(آمین) انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کو خاتم النبیین ﷺ کے ذریعے قرآن وحدیث کی نعمتیں عطا فرمائی ہیں۔جیسے قرآن حجت ہے' ویسے ہی حدیث حجت ہے۔حدیث کا منکر' قرآن کا منکر ہے۔نبی کریم ﷺ کا عمل مبارک شریعت کی اصطلاح میں ''سنت'' ہے اور سنت' قرآن وحدیث کی عملی تفسیر ہے۔قرآن وحدیث کو سنت کے ذریعے ہی سمجھا جاسکتا ہے۔دین میں سنت کی حیثیت قانونی اور آئینی ہے۔امتِ مسلمہ انہی بنیادوں پر کھڑی ہوکر دنیائے کفروشرک کا مقابلہ کرسکتی ہے۔مسلمانوں نے اللہ کے دین اور اللہ کے رسول ﷺ کو چھوڑا تو اللہ نے انہیں مغلوب اور رسوا کردیا۔انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے تمام ایمان والوں کو نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنے کا حکم فرمایا ہے۔صلوٰۃ وسلام پڑھنے والے کے درجات بلند ہوتے ہیں۔حدیث شریف میں ہے کہ ''صبح شام دس دس مرتبہ درود پڑھنے والے پر حضور ﷺ کی شفاعت واجب ہوجاتی ہے۔'' میرے بھائیو! کثرت سے درود پڑھا کرو' اس سے دلوں کا زنگ اترے گا، نیکیوں کی توفیق نصیب ہوگی اور اللہ ورسول ﷺ کی رضا وقرب حاصل ہوگا۔آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں میں سے بھی اپنے نائب چنے اور انسانوں میں سے بھی۔انبیاء انتخابِ الٰہی ہیں۔وہ خود نبی نہیں بنتے۔ہر نبی صاحبِ کتاب نہیں لیکن ہر رسول صاحبِ کتاب ہوتا ہے۔اللہ کے ہر نبی نے توحید بیان کی۔اپنی نبوت ورسالت کا اعلان کیا اور مخلوق میں آخرت کا فکر پیدا کیا۔تمام انبیاء نے ان الٰہی ذمہ داریوں کو پورا کیا۔جس قوم نے بھی ترقی کی' اس نے انبیاء کی دعوت کو قبول کیا اور اس پر عمل کیا اور جو قوم بھی تباہ ہوئی' اس نے اللہ کے حکم کو توڑا، نبوی دعوت کا انکار کیا اور اپنی عقل کے مطابق عمل کیا۔نبی کو اللہ خود پڑھاتا ہے۔کوئی نبی کسی انسان کا شاگرد نہیں۔کسی نبی نے کوئی کتاب نہیں لکھی۔اللہ نے خود اُن کو کتاب دی۔حضور آخری نبی ،قرآن آخری کتاب، دین مکمل۔اب کسی نبی کی ضرورت ہی نہیں۔اسود عنسی ،مسیلمہ کذاب سے لے کر مسیلمہ پنجاب مرزا قادیانی تک جتنے بھی کذاب آئے' سب اپنے اپنے انجام بد کو پہنچے اور اللہ تعالیٰ نے انہیں ذلیل ورسوا کرکے باعثِ عبرت بنادیا۔یہ سب جھوٹے، خائن، مقطوع النسب، انسانوں سے پڑھنے والے اور شیطان کی شاگردی کرنے والے تھے۔اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے آخری نبی ﷺ کی سچی اتباع نصیب فرمائے اور آخری کتاب قرآن حکیم پر عمل کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔(آمین)

حضرت سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ نے ممتاز عالم دین مولانا مفتی محمد شفیع صاحب (مدیر مدرسہ عائشہ صدیقہ للبنات کے انتقال پر اُن کے فرزند حافظ محمد سالک اور دیگر بیٹوں اور اہل خانہ سے تعزیت کی اور حضرت کے لیے دعائے مغفرت کی۔

قائدِ احرار نے اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نام نہاد روشن خیالی اور موجودہ حالات کے تناظر میں

اسلامی احکامات کو جدیدیت کے نام پر بدلنے کے دعوے دار حکمران اللہ تعالیٰ کے باغی ہیں اور اُن کی حمایت کرنے والے ان سے بھی بڑے باغی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکمران امریکہ کی غلامی میں ملک کی نظریاتی بنیادوں کو مسمار کر رہے ہیں۔ اسلام غیر متبدل دین ہے۔ اس کو تبدیل کرنے والے بالآخر اللہ کے عذاب کا شکار ہوں گے۔

جامع مسجد احرار چناب نگر سے ملحق اڑھائی کنال زمین کی خرید

الحمدللہ، قائدِ احرار ابن امیر شریعت حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم کی قیادت اور دعاؤں کی برکت سے جامع مسجد احرار چناب نگر سے ملحق اڑھائی کنال قطعہ اراضی خرید لی گئی ہے۔

حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ نے ۱۹۳۴ء میں قادیان میں زمین خرید کر مسجد و مدرسہ ختم نبوت قائم کیا۔

جانشین امیر شریعت حضرت مولانا سید ابوذر بخاری رحمہ اللہ اور ابن امیر شریعت حضرت سید عطاء المحسن بخاری رحمہ اللہ نے ۱۹۷۶ء میں چناب نگر میں زمین خرید کر مسجد احرار اور مدرسہ ختم نبوت کا سنگِ بنیاد رکھا۔ خانوادۂ امیر شریعت اور کارکنانِ احرار نے تحفظ ختم نبوت کے مقدس مشن کی آبیاری کے لیے مثالی تاریخی کردار ادا کیا۔

نئے خرید کردہ قطعہ زمین پر مدرسہ ختم نبوت اور ایک خیراتی ہسپتال جلد تعمیر کیا جائے گا۔ (ان شاء اللہ)

اس وقت چناب نگر میں تین اور چنیوٹ میں ایک مرکز مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام سرگرمِ عمل ہیں۔

اصحابِ خیر اور احرار کارکنان نئے تعمیری منصوبے کی تکمیل میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

تحریک تحفظ ختم نبوت (شعبۂ تبلیغ) مجلس احرار اسلام پاکستان

رابطہ: چناب نگر: 047-6211523 ملتان: 061-4511961 لاہور: 042-5865465

ماہانہ مجلس ذکر و اصلاحی بیان

ابن امیر شریعت حضرت پیرجی

سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم

(امیر مجلس احرار اسلام پاکستان)

7 مئی 2006ء اتوار بعد نماز مغرب

دفتر احرار 69/C وحدت روڈ نیو مسلم ٹاؤن لاہور

نوٹ: ہر انگریزی ماہ کی پہلی اتوار کو بعد نمازِ مغرب مجلس ذکر و اصلاحی بیان ہوتا ہے

تحریک تحفظ ختم نبوت (شعبۂ تبلیغ) مجلس احرار اسلام لاہور فون: 042-5865465